از عدالتِ عظمیٰ

نیشنل فیڈریشن آف ریلوے پارسل پورٹرز یونین اپنے سیکرٹری اور دیگران وغیرہ کے ذریعے۔

بنام

یونین آف انڈیا اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 8 جولائی 1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

لیبر قانون:

عارضی مزدور-کو باقاعدہ بنانا-ریلوے-عام پورٹرز-کو باقاعدہ بنانا-ہدایات دی گئی ہیں۔

نیشنل فیڈریشن آف ریلوے پورٹرز، وینڈرز اینڈ بیئرز بنام یونین آف انڈیا اینڈ دیگران، جے ٹی (1995) 4 ایس سی 568، جس کا حوالہ دیا گیا ہے۔

دیوانی بنیادی کا دائرہ اختیار: رٹ پٹیشن (C) نمبر 568 اور 711، سال 1995۔

(ہندوستان کے آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت۔)

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

حاضر پارٹیوں کے لیے ایم این کرشنامانی، وی اے موتھا، ایم دفعہ کاماکشی دفعہ مہلوال، آر سی کوشک، پی گور، محترمہ اندرا ساہنی، اشوک کمار شرما، ڈی کے گرگ، سدھانشو اتریہ اور ایس یو کے ساگر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

5 فروری 1996 بحُکم نامے کے ذریعے، اس عدالت نے مدعاعلیہان کو ہدایت دی کہ وہ ایک اعلیٰ سطحی افسر کو یہ جاننے کے لیے مقرر کریں کہ آیا درخواست گزار طویل عرصے سے کام کے بارہماسی ذریعہ کے طور پر کازل پورٹرز کے طور پر کام کر رہے ہیں اور اگر ایسا ہے تو انہیں اس عدالت کے نیشنل فیڈریشن آف ریلوے پورٹرز، وینڈرز اینڈ بیئرز بنام یونین آف انڈیا اینڈ دیگران، جے ٹی (1995) 4 ایس سی 568 میں رکھے گئے قانون کی روشنی میں باقاعدہ کیوں نہیں کیا گیا ہے۔ اس کے مطابق، جواب دہندگان نے چیف مارکیٹنگ منیجر مسٹر وکرم چوپڑا کو تفتیش کرنے اور اس عدالت میں رپورٹ پیش کرنے کے لیے مقرر کیا ہے۔ مذکورہ افسر نے انکوائری کی اور کہا کہ رٹ پٹیشن نمبر 568 اور 711، سال 1995 میں 503 درخواست گزاروں میں سے 430 درخواست گزاروں کے دعوے کی تصدیق کی گئی۔ وہ لکھنؤ، مرادآباد اور الہ آباد ڈویژن کی رجسٹرڈ کوآپریٹو سوسائٹیوں کے رول پر تھے۔ کئی سالوں تک پورٹرز کے طور پر کام کرنے کے باوجود، چونکہ پہلے کی درخواستوں میں ان کے ناموں کو جگہ نہیں ملتی ہے، اس لیے انہیں یہ سوچ کر باقاعدہ نہیں کیا جا سکا کہ ان رٹ درخواستوں میں راحت صرف ان افراد تک محدود تھی جن کے نام واضح طور پر مذکور تھے۔ نتیجتاً، انہوں نے ان کی خدمات کو باقاعدہ بنانے کی سفارش کی جیسا کہ اس طرح ذکر کیا گیا ہے:

" (i) معزز عدالت عظمیٰ کے اس فیصلے کی تعمیل کے لیے کہ ریلوے کو پارسل ہینڈلنگ کے لیے مزدوروں کے طور پر کام کرنے کے لیے سوسائٹیوں کے ذریعے فراہم کردہ افراد کو شامل کرنا چاہیے، اس حد تک کہ ایسی آسامیاں جو بارہماسی اور مستقل نوعیت کی ہوں، جائز ہو سکتی ہیں، اور پارسل ہینڈلنگ لیبر کے طور پر کام کرنے کی مدت کے مطابق افراد کو شامل کرنے کے لیے، یہ سفارش کی جاتی ہے کہ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

لکھنؤ، الہ آباد، بیکانیر اور جودھ پور ڈویژنوں کو مراد آباد ڈویژن میں لیے گئے دفعہ کے مطابق آنے کے لیے کہا جائے، یعنی:

(ا) ان تمام اسٹیشنوں پر کام کا مطالعہ کریں جہاں اس طرح کے پارسل ہینڈ لنگ اب بھی ایسے مزدور کر رہے ہیں اور مستقل اور بار ہماسی بنیاد پر مطلوبہ عہدوں کی تعداد تک پہنچیں، اور

(ب) معزز عدالت عظمیٰ کی گائیڈ لائنز کے مطابق اور ریلوے کے قواعد کے مطابق ایسے تمام اہل مزدوروں کی اسکریننگ کریں اور انہیں اس حد تک شامل کریں کہ عہدے جائز ہوں۔

(ب) معاملہ ایک شخص جو شمالی مشرقی ریلوے کے لکھنؤ جنکشن میں کام کر رہا ہے، اسے ضروری کارروائی کے لیے جنرل منیجر / شمالی مشرقی ریلوے کے پاس بھیجا جاسکتا ہے۔

انہوں نے یہ بھی پایا کہ وہ سیریل نمبر 23 سے 72 پر درخواست گزاروں کی تصدیق نہیں کر سکے جن کے نام ان کی منسلک فہرست میں مذکور ہیں، کیونکہ جس سوسائٹی کے تحت انہوں نے کام کرنے کا دعوی کیا تھا اس کا معاہدہ 7 نومبر 1991 سے ختم کر دیا گیا تھا۔ اس کے نتیجے میں اسے ان کی تصدیق کے لیے کوئی ریکارڈ نہیں مل سکا۔ سینئر وکیل، شری ایم این کرشنامانی، ان کے بارے میں درست حقائق کے ساتھ تمام تفصیلات مسٹر وکرم چوپڑا، سی ایم ایم کو دینے کا عہد کرتے ہیں، جنہیں ان کے دعووں کی تحقیقات کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے اور اگر وہ اہل پائے جاتے ہیں، تو عدالت کے ذریعے مندرجہ بالا حکم میں منظور کردہ حکم کا فائدہ انہیں فراہم کیا جائے گا۔ جہاں تک درخواست گزار نمبر 73 کا تعلق ہے، یہ کہا گیا تھا کہ وہ شمال مشرقی ریلوے کے لکھنؤ جنکشن میں کام کرنے کا دعوی کرتا ہے اور اس کی تصدیق نہیں کی جا سکی۔ ناردرن ایسٹرن ریلوے کے جنرل منیجر کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ درخواست گزار نمبر 73 یعنی عالم کے بیٹے محمد نفیس کے اشتہار کی تصدیق کرے اور یہ بھی کہ آیا وہ لکھنؤ جنکشن

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

اسٹیشن پر کیزوئل پورٹر کے طور پر کام کر رہا تھا اور اگر ایسا ہے تو کیا وہ ان امیدواروں کے برابر ہے جن کی خدمات کو باقاعدہ بنانے کی ہدایت کی گئی تھی۔

اگر وہ کام کرتا ہوا پایا جاتا ہے تو مذکورہ فیصلے میں دی گئی ہدایات کا فائدہ اسے بھی ملے گا۔ان تمام درخواست گزاروں کی خدمات سے مذکورہ بالا فیصلے میں طے شدہ قانون کے مطابق نمٹا جائے۔

رٹ درخواستوں کو اسی کے مطابق مذکورہ بالا حد تک نمٹا دیا جاتا ہے۔

درخواستیں نمٹا دی گئیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document